

تخلیقی لکھائی

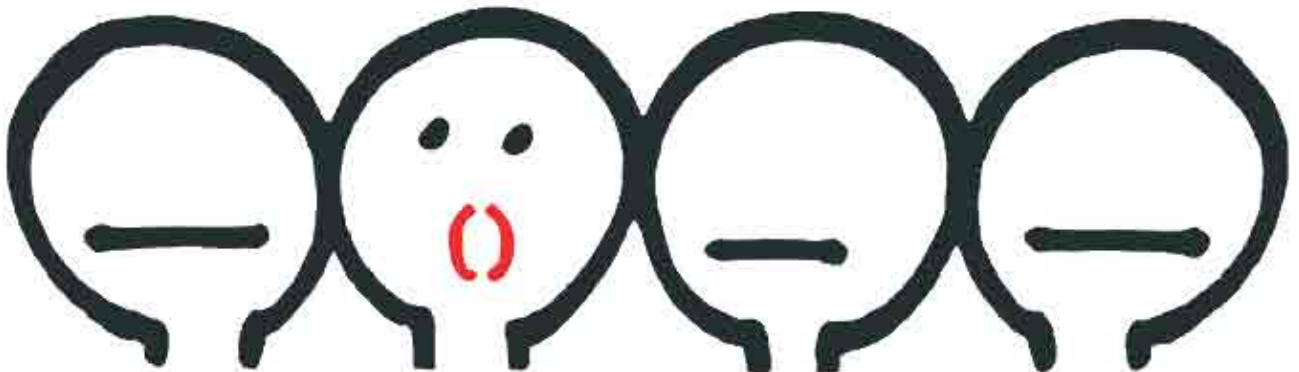


عالمی ادارہ محنت

حکایتِ آراء

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



سوائے درہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

تخلیقی لکھائی

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (تعلیمی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیں۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلن جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

+41 22 799 77 47

فون:

+41 22 799 81 81

فیکس:

childlabour@ilo.org

ای میل:

www.ilo.org/scream

ویب سائٹ:



مقاصد: آسان سے نفس موضوع پر کہانی تخلیق کرنا اور اسے پوری طرح آراستہ و پیراستہ کرنا۔ اسی اصولی طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے نوعمری کی مشقت پر کہانی تحریر کرنا۔

فوائد: ادبی اور ابلاغی مہارتوں کی نشوونما کرتا ہے۔ نوعمری کی مشقت سے متعلق اندرونی احساسات کے اظہار کیلئے ایک ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ ڈرامے جیسے دوسرے ماڈلز جس میں کہ مسودے کی تیاری کی ضرورت ہوتی ہے کے کام کو سہارا دیتا ہے۔



وقت کا دورانیہ

2 دوہری تدریسی نشستیں

ترغیب



آج کے نئے اور نام نہاد کم خرچ ”علم“ کا یہ ایک متضاد دعویٰ ہے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی بڑی تیزی سے ادبی اظہار کو ختم کر رہا ہے کمپیوٹر پروگرام کے ذریعے جب گرامر اور ججے کی جانچ ہو جاتی ہے تو نوجوانوں کے ادبی علم کیلئے بہت کم گنجائش رہ جاتی ہے بعض پروگرام اسماء، افعال، اسمائے صفت، متعلقات فعل اور اسمائے ضمیر جیسے الفاظ کا پورا سلسلہ مستعدی سے فراہم کر کے عملی طور پر استعمال کنندہ کیلئے کہانی لکھے گا۔ اس میں تفریح کہاں ہے؟ تخلیق اور خیالات و تصورات کہاں ہیں؟ نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں اور توانائے متخیلہ کو پوری آزادی دینے کی ضرورت ہے۔

اس سلسلے میں سے بعض ماڈلوں کا نقطہ ارتکاز بصری فنون ہے تاہم ادبی اظہار بھی نوجوانوں کیلئے اتنا ہی اہم ہے نوجوانوں کے اظہار خیال کیلئے آلات کار کی ضرورت ہوتی ہے وہ آلات کار جو ان خود ان کیلئے کام انجام نہیں دیتے بلکہ جو فطری طور پر ودیعت شدہ صلاحیتوں کو جلا بخشتے ہیں نوجوانوں کو رہنمائی اور ماحول دینے کی صورت میں وہ نوعمری کی مشقت کی کہانی اور اس کی تمام برائیاں اس انداز سے بیان کر سکیں گے

جس کو دنیا بھر میں ان کے ساتھی انہیں سمجھیں گے اور شناخت کرینگے وہ تحریر ہی کی وساطت سے کہانی تیار کر سکتے ہیں مدد کیلئے عرضداشت لکھ سکتے ہیں اور دوسروں کو اس کا قلع قمع کرنے کیلئے عملی قدم اٹھانے کی دعوت دے سکتے ہیں۔

اپنے عالم خیال کی بلا روک ٹھوک جستجو، تفصیلی جائزے اور تخلیقی تحریر نو جوانوں کی کمزوریاں دور کرنے کے لوازم کار ہیں اس سلسلے کے دوسرے ماڈیولز نو جوانوں سے بہروپ بھرنے کی مشق، ڈرائے، خطوط نویسی، نیچہ کی اپیلیں اور پریس ریلیز لکھنے کے قابل بنائیں گے۔ یہ ماڈیول خاص کر نو جوانوں کی لکھائی اور تخلیقی لکھائی کی عظیم امکانات کو جانچ کر ان سے کام لینے کیلئے بنایا گیا ہے ہم چاہتے ہیں کہ وہ اپنے اندرونی خیالات اور احساسات صفحہ قرطاس پر رقم کریں ایسا کرنے کیلئے ان کے پاس بہترین طریقہ یہ ہے کہ انہیں صیغہ غائب میں لکھنا چاہیے تاکہ جو کچھ وہ محسوس کرتے ہیں اس کا اظہار تخلیق کردہ فرضی کرداروں کی مدد سے کہانی کی صورت میں کریں۔

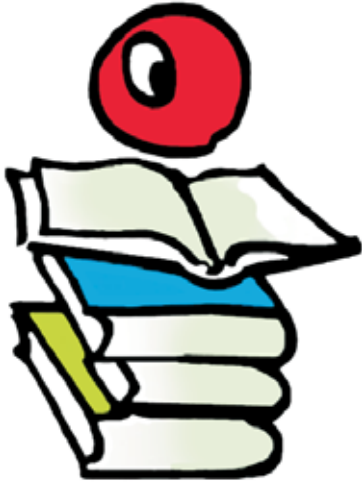


بہت سے نو جوان اچھی اور تخلیقی تحریر کی صلاحیت کے حامل ہوتے ہیں مگر انہیں اس کا ادراک نہیں ہوتا اس صلاحیت کو پروان چڑھتے دیکھنا ایک خوشگوار تجربہ ہوتا ہے ان کو آزادی اظہار دیکر نوعمری کی مشقت میں ملوث بچوں کو مشقت، غلامی، غربت، ناداری اور خطرات سے نجات دلانے کی جدوجہد میں مصروف عمل ہوتے ہیں۔

نو جوانوں کو اہم امور کی ذمہ داری سپرد کرنے کا رواج قدرے کم ہے معاشرے میں ان کی امکاناتی اہلیت کو اعمال تغیرات باور کرتے ہوئے نظر انداز کرتے ہیں اور یہی اصل بد قسمتی ہے یہ ماڈیول ان کو دوہرا موقع فراہم کرتا ہے پہلے انہیں اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور قوت تخیل کے اظہار کی خاطر اپنے ذہنی گوشوں میں جھانکنے کی دعوت دی جائیگی اور اس کے ساتھ ہی انہیں یہ ذمہ داری سپرد کی جائے گی کہ اپنی ادبی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر عالمی اہمیت کے اس مسئلے کو اپنے ہم عصروں اور معاشرے کے دیگر طبقوں کے نمائندوں پر واضح کریں۔

یہ ماڈیول شخصی نشوونما کو زیادہ بہتر طور پر پروان چڑھائے گا یہیں تنظیم کو مستحکم تر بنانے میں معاونت کرے گا یہ سرگرمی اُن نو جوانوں کی ممکنہ صلاحیتیں پر کھنے میں مدد کرے گی جن کے ساتھ آپ شریک کار ہیں یہ عمل قیادت، موثر ابلاغ کی صلاحیت اور حساسیت جیسی صلاحیتوں کو جلا بخشنے گا۔ ان کی تخلیقات میں احساس کی گہرائی کو سراہنا آپ کیلئے ایک خوش گوار تجربہ ہوگا۔

تیاری



اس ماڈیول کیلئے تیاری کرتے وقت یہ بات غور طلب ہے کہ اس ماڈیول کو آپ خود روبہ عمل لا رہے ہیں یا کسی ماہر فن کی اعانت کی ضرورت ہوگی۔

اگر آپ پر اعتماد ہیں تو قدم بڑھائیے۔ تخلیقی تحریر پر کارآمد کچھ کتابیں حاصل کیجئے یہ آپ کی مزید رہنمائی میں معاونت فراہم کریں گی آپ کو یہ کتابیں کتب خانوں، کتابوں کی دکانوں یا تعلیمی اداروں سے بآسانی دستیاب ہوگی۔

پہلی سرگرمی کیلئے آپ کو لایعنی شاعری کی سادہ سی کتاب کی ضرورت ہوگی۔ لائبریری یا کتابوں کی دکانوں میں خاص کر اس کے شعبہ اطفال میں اس قسم کی اچھی کتابیں ہونی چاہئیں۔ وقت نکال کر ان پر طائرانہ نظر ڈالیں اور آپ کے خیال میں جو اشعار آپ کے گروپ کو متاثر کریں ان کا انتخاب کریں۔

نوٹ برائے استعمال کنندہ

ہم اس ماڈیول پر عملدرآمد کیلئے بیرونی معاونت کا مشورہ دیتے ہیں یہ ایک کلیدی ماڈیول ہے کیونکہ یہ تخلیقی صلاحیت کے حامل نوجوانوں کو دیگر ماڈیولز کی طرف پیش قدمی کے مواقع فراہم کرتا ہے جن میں لکھائی کی صلاحیت درکار ہوتی ہے نوجوانوں کو شرکت کے اوقات (بساط) فراہم کرتا ہے یہ ماڈیول فرد کی ذاتی نشوونما کے لحاظ سے بھی اہم ہے کیونکہ اس میں زیادہ جدوجہد اور محنت درکار ہوتی ہے۔

بیرونی معاونت

اگر آپ کا کوئی رفیق کار تخلیقی تحریر کا ماہر ہے یا آپ علاقے کے کسی ایسے فرد سے واقف ہیں جو اس سلسلے میں اپنی خدمات پیش کرنے پر آمادہ ہے تو اس کی معاونت آپ کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

مزید برآں کئی ممالک ایسے ہیں جہاں درسگاہوں اور ادبی تنظیموں کے مابین تعاون کی فضا قائم ہے ان کے ہاں ادیبوں اور شعراء کو مدارس میں مدعو کیا جاتا ہے تاکہ وہ طالب علموں سے تخلیقی تحریر کو نمودینے پر تبادلہ خیال کر سکیں اگر آپ کے ملک میں بھی یہی طریقہ کار رائج ہے تو اس سلسلے میں مزید پیش رفت کی ضرورت ہے

اس پر اخراجات عموماً برائے نام ہوتے ہیں کیونکہ یہ ادارے اکثر اوقات سرکار کی مالی اعانت سے چلتے ہیں آپ جس گروپ کے ساتھ شریک کار ہیں اس کیلئے یہ بات زیادہ مناسب ہوگی کہ وہ کسی ایسے مصنف کی نشاندہی کریں تو ان کے ہم عصروں کیلئے کتابیں اور شاعری تخلیق کرتا ہے ایسے مصنف کی وابستگی حاصل ہونے پر گروپ مزید فعال ہوگا۔

یہ نوجوان ادیب اور شاعر گروپ کے دیگر نوجوانوں کی ادبی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مدد ثابت ہونگے جو اس ماڈیول کیلئے بہت اہم اور فیصلہ کن امر ہے نوجوان اکثر شرمیلے ہوتے ہیں اور یہ فنکارانہ اظہار مشکل سے کرتے ہیں اس لئے جب نوجوان اپنا مافی الضمیر ظاہر کرنے میں آسودگی محسوس نہیں کرتا اور انہیں بار بار اس یقین دہانی کی ضرورت ہوگی کہ ان کی کوششوں کی تضحیک نہیں ہوگی۔

اس پراجیکٹ کی نوعیت کے پیش نظر یہ بات ممکن نظر آتی ہے کہ یہ ادیب اور شاعر گروپ کی معاونت سے انکار کرینگے چاہے انہیں اس کی ادائیگی کرنا ناممکن ہی کیوں نہ ہو اگر ایسی صورتحال درپیش ہو تو ان تنظیموں سے گفت و شنید کیلئے رابطہ کریں جو ایسے پروگراموں کی سرپرستی میں مشغول ہیں۔ ادیبوں اور شاعروں کو مدعو کرتے وقت معاوضے کی پیشکش نہ کریں حالانکہ یہ کافی مشکل امر ہے اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ لکھاری اور فنکار اسی معاشرے کا حصہ ہیں اور انہیں بھی اپنے اہل خانہ کیلئے لازمی کمانا ہے اس لئے ان سے ان کی بساط سے زیادہ طلب کرنا غیر منصفانہ ہوگا۔

یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کسی ایسے سرپرست سے رابطہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں جو اس پراجیکٹ کیلئے ادیب کے اخراجات برداشت کرنے پر راضی ہو یہ سرگرمی گروپ میں بہتر طریقے پر انجام دی جاسکتی ہے نوجوان اس ذمہ داری سے بطریق احسن عہدہ براہونگے۔

آپ کو جن اشیاء کی ضرورت ہوگی



- ✓ کاغذ اور قلم یا پنسل
- ✓ لالیعی شاعری کی کتابیں
- ✓ تختہ ابیض یا تختہ سیاہ، فلپ چارٹ

آغاز کار

آپ کا طریقہ کار مختلف عوامل کا احاطہ کرے گا۔



- ★ کیا آپ نے کسی ادبی شخصیت کو کرسی صدارت کیلئے مدعو کیا ہے؟
- ★ کیا آپ کا کوئی رفیق کار یا دوسرا معلم کرسی صدارت کے سنبھالنے کی استعداد کا حامل ہے؟
- ★ کیا آپ تخلیقی تحریر پر بطور حوالہ جات موثر کتب حاصل کر چکے ہیں؟

بصورت دیگر ماڈیول پر عملدرآمد کیلئے درج ذیل طریقہ کار بہتر ثابت ہوگا۔

گروپ کی تنظیم



اس طریقہ کار میں گروپ کے نو جوانوں کی اس طرح حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ بالآخر اپنے مانی الضمیر کے اجتماعی اظہار کے انفرادی اظہار پر قادر ہو جائیں۔ تاہم اس ماڈیول کی ابتدائی مشقوں میں یہ زیادہ مناسب ہوگا اگر نو جوانوں کو دو سے چار ممبران مشتمل چھوٹے گروپوں میں منظم کیا جائے جس سے اُن کی خود اعتمادی بحال کرنے میں مدد ملے گی اور یہ عمل انہیں نظم یا نثر کے زیادہ وقت طلب تخلیقی مراحل میں مدد دے گا۔

جب گروپ کے ارکان انفرادی حیثیت میں کام کرنے کیلئے ذہنی طور پر تیار ہو جائیں تو اُن کیلئے کمرہ جماعت کا ماحول سب سے مناسب ہے کیونکہ یہاں شرکاء کیلئے جائے نشست اور دیگر متعلقہ لوازمات بہتر انداز میں دستیاب ہونگے یہ مشق کمرے میں خاصی گنجائش کی متقاضی ہے۔

نوٹ برائے استعمال کنندہ



اگر اس ماڈیول کے سلسلے میں آپ کو کسی ماہر لکھاری کی معاونت حاصل ہے تو پھر آپ کو بیان کردہ طریقہ کار کی طرف رجوع کرنیکی ضرورت پیش نہیں آئیگی بصورت دیگر اگر آپ صرف اپنے وسائل پر اکتفا کئے ہوئے ہیں اور تخلیقی تحریر کی تدریس کا زیادہ تجربہ نہیں رکھتے تو آپ کیلئے مذکورہ طریقہ کار کا مطالعہ بہتر رہے گا۔

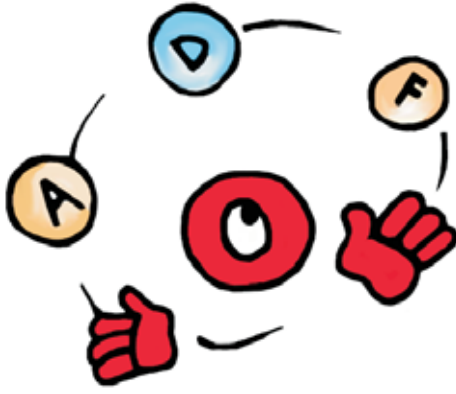
”لا یعنی اشعار“ کے بندیا ”چار مربعی طریقہ کار“ کو الگ الگ یا یکے بعد دیگرے پیش کیا جاسکتا ہے یہ سب آپ کی صوابدید اور وقت کی دستیابی پر منحصر ہے۔

سرگرمی نمبر 1 لا یعنی قافیہ بندی

بیس منٹ (یا نصف تدریسی نشست)

تخلیقی تحریر کا اچھا تعارف اس اسرار سے پردہ اٹھانا ہے کہ ”تخلیقی تحریر ایک مشکل عمل ہے“ کئی نوجوانوں کا یہ خیال ہے کہ وہ کسی رشتہ دار یا دوست کو خط سے زیادہ لکھنے کے قابل ہی نہیں ہیں۔ انہیں اس بات کا یقین دلانا مشکل ہے کہ وہ کسی قسم کی قافیہ پیمائی یا شاعری بھی کر سکتے ہیں۔

ان کی نفسیاتی بندشوں کو توڑنے کیلئے لا یعنی قافیہ بندی ایک دلچسپ طریقہ کار ہے بعض دلچسپ اشعار کو یہ آواز بلند پڑھنے سے ماحول معطر اور شاداب ہو جائیگا اور یہ بشارت اس سرگرمی میں گروپ کے ارکان کی بھرپور شرکت کے عمل کو فروغ دے گا شعر خوانی کے دوران گروپ سے بات چیت جاری رکھیں اور انہیں واضح کریں کہ یہ سب کس قدر سہل ہے اور یہ کہ لا یعنی اشعار میں معیاری اصولوں کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اس مرحلے پر نوجوانوں کے ذہنوں پر قواعد و ضوابط کا خوف نہیں ہونا چاہیے صرف یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ لا یعنی اشعار میں صوتی توازن اور خوش آہنگی کی ضرورت ہے اگر قواعد و ضوابط کو بالائے طاق رکھا جائے تو شاعری بہت آسان ہو جاتی ہے اگر کوئی نوجوان لا یعنی شاعری سے معیاری شاعری کی طرف پیش رفت کرنا چاہے تو وہاں اصولوں کی اطلاق ضروری ہے لیکن یہ مشق تو صرف مزاح اور بے ساختگی تک محدود ہے۔



مقلی شاعری کے تصور کے متعارف کرنے اور اس کی مثالیں پڑھنے اور اس موضوع پر گفتگو کے بعد گروپ کو بتادیں کہ اب آپ نے ان کے ساتھ قافیہ بندی کرنی ہے پورے نظم کی کامیابی سے حوصلہ شکن یا خوفزدہ ہونے کی بجائے آپ ان پر واضح کریں کہ اکثر اشعار تقریباً دو یا چار سطروں پر مشتمل ہوتے ہیں جن میں پہلی اور آخری سطروں کے آخری لفظوں میں صوتی ہم آہنگی ہوتی ہے ضمیمہ نمبر 1 آپ کو اس قسم کے قافیہ بندی کا تصور دے گی جس کا آپ کو حاصل کرنے کا انتظار ہے اور جس میں کہ آپ مصروف ہونگے جس قافیہ بندی کے سیکھنے کی آپ کو توقع ہے اور جس میں کہ آپ مصروف ہونگے آپ کو اس قسم کے اشعار / قافیہ بندی کا تصور ضمیمہ نمبر 1 سے حاصل ہو جائے گا۔

جب ایک بار پورے گروپ کے ساتھ اس مشق سے فارغ ہو جائیں تو ہر چھوٹے گروپ سے اپنے اپنے لائینی اشعار پیش کرنے کیلئے کہیں تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ سبق کتنا بہتر سیکھا جا چکا ہے اس کو دو سطروں تک محدود رکھیں کیونکہ یہ سب سے آسان صورت ہے یہ دو طریقوں سے کیا جاسکتا ہے:-

★ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ آخری سطر کے آخری لفظ کے سلسلے میں اپنا خیال پیش کریں اور پھر پورا شعر مکمل کریں۔

★ پورے گروپ کو آخری سطر کے آخری لفظ کیلئے اپنا خیال پیش کرنے دیں جسے ہر چھوٹا گروپ اپنے مقلی اشعار کیلئے انفرادی طور پر استعمال کرے۔

گروپ کو زیادہ وقت نہ دیں کیونکہ اس مشق کا مطلب تیز اور چاق و چوبند ہونا ہے گروپ کے درمیان چکر لگائیں اور جن کو ضرورت ہو انہیں مدد کی پیشکش کریں۔ گروپ سے عام مشورے طلب کریں اور اگر ضرورت ہو تو اپنا خیال بھی پیش کریں جسے آخر میں حتمی انتخاب میں شامل کیا جاسکے۔

اگر مناسب ہو اور مشق کی رفتار متاثر نہ ہو تو آپ گروپ کے درمیان ایک چھوٹا سا مقابلہ کرا سکتے ہیں، مثلاً:

★ پہلے ختم کرنے والے گروپ کیلئے انعام مقرر کر کے۔

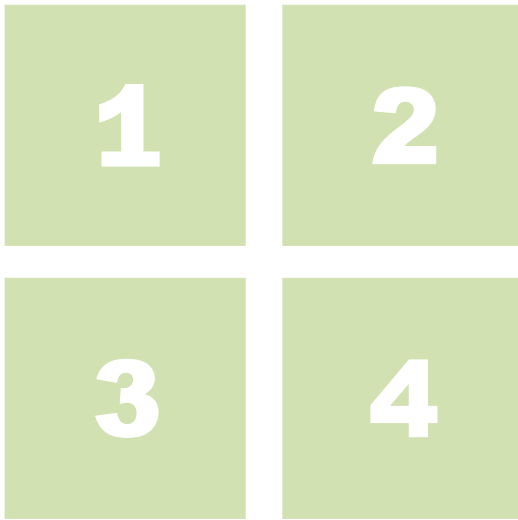
★ اس قافیہ بندی کیلئے انعام رکھ کر جسے پورا گروپ بہترین قرار دے۔

سرگرمی نمبر 2: چار مربعی طریقہ

ساتھ منٹ (یا ڈیڑھ تدریسی نشست)

جیسے کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے تخلیقی تحریر کے متعارف کرنے کے لاتعداد طریقے اور نظریے ہیں چار مربعی طریقہ بھی ان میں سے ایک ہے یہ طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے اور گروپ کیلئے تحریر کا اچھا تعارف پیش کرتا ہے جس کی بنیاد پر وہ زیادہ بامقصد کہانیوں کے لکھنے کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔

چار مربعی طریقے کی وضاحت نیچے دیئے گئے خاکے میں کی گئی ہے۔



تصور یہ ہے کہ ہر مربع کہانی کے ایک حصے کو ظاہر کرتا ہے۔ مربع نمبر 1 کہانی کے موقع و محل اور منظر کو؛ مربع نمبر 2 اور نمبر 3 مجموعی ہیئت (ڈھانچے کو) اور مربع نمبر 4 خاتمے یا انجام کو ظاہر کرتا ہے کہانی مربع نمبر 1 سے مدارج کا سلسلہ طے کر کے مربع نمبر 4 تک جاتی ہے ایک مرتبہ پھر گروپ کیساتھ نشست کیلئے آپ کو خوشگوار اور دلچسپ رکھنا چاہیے اس سے پہلے کہ ان کو ان کی اپنی کہانی تیار کرنے کے کام پر لگائیں آپ یہی طریقہ استعمال کرتے ہوئے پہلے ان کیساتھ کہانی مکمل کریں۔

سادہ سی مثال یہ ہے کہ مربع نمبر 1 ایک کردار (نام) اور اس کی حالت اور جذبہ کو ظاہر کرتا ہے لیکن صرف ایک ہی لفظ سے یہ تینوں چیزیں ظاہر ہونی چاہئیں اور اس مشق کی بہتری کیلئے لفظ ”غمگین“ سے شروع کرنا اچھا ہوگا پس مربع نمبر 1 میں ”جو“ لکھ دیجئے جو ایک فرضی کردار (ہاتھی) کا نام ہے وہ غمگین ہے۔ یہ کہانی کی ابتداء ہے۔

اگلا مرحلہ مربع نمبر 4 میں کہانی کا اختتام لکھنا ہے اس مشق میں مربع نمبر 4 میں کردار وہی ہوگا اس کی عمومی حالت اب بھی وہی ہے لیکن اس وقت وہ ایک مختلف جذبہ رکھتا ہے ہر چیز کو آسان اور دلچسپ رکھنے کیلئے آپ کو مربع نمبر 4 میں یوں لکھنا چاہیے کہانی اب بھی ”جو“ کے متعلق ہے وہ اب بھی ہاتھی ہی ہے مگر اب وہ ”خوش“ ہے (متضاد جذبہ) یہ آپ کی کہانی کا خاتمہ ہوگا۔

جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں مربع نمبر 2 اور مربع نمبر 3 کے ذریعے میں کچھ تفصیل کا اضافہ کرنا چاہئے اور کہانی کو مربع نمبر 1 کے موقع محل سے منطقی انداز میں مربع نمبر 4 کی حالت پر لے جانا چاہیے۔

مربع نمبر 2 کے ذریعے صرف دو ایک تفصیل آنی چاہئیں یعنی یہ کہ ہاتھی ”جو“ کیوں خفا ہے؟ پس گروپ سے یہ پوچھتے ہوئے کہ ان کے خیال میں وہ کیوں غمگین ہے آپ کو تین وجوہ لکھنے چاہئیں مثلاً وہ یہ کہیں گے کہ ”جو“ اس لئے خفا ہے کیونکہ اس کا کوئی دوست نہیں ہے، اسے بو آ رہی ہے اور وہ بھوکا ہے۔

اب منطقی طور پر دوسرا مرحلہ اس کے غمگین ہونے کے تین وجوہات کے جوابات تلاش کرنے کا ہے ہاتھی ”جو“ کے خوش ہونے پر دلالت کریں گے پس مربع نمبر 3 میں وہ تین وجوہ ہوگی کہ ہاتھی ”جو“ اب کیوں خوش ہو گیا ہے گروپ سے اس کے غمگین ہونے کی تین وجوہات پوچھیں۔ شاید ان کا جواب یہ ہو کہ اسے چند نئے دوست مل گئے ہیں اب اسے بو نہیں آ رہی، اب وہ بھوکا بھی نہیں رہا یہ ان احساسات کی تین مختلف نوعیت ہیں جو وہ مربع نمبر 3 میں رکھتا تھا۔

اسی طرح مربع نمبر 4 میں ہاتھی ”جو“ خوش ہے آپ نے اب ایک ڈھانچہ تیار کیا ہے جس کو آپ گارامٹی کے استعمال سے عمارت میں بدل سکتے ہیں۔

اس کی تفصیلات لکھنے سے آپ ایک پوری اور مکمل کہانی تخلیق کریں۔ یہ ”کون“ ”کیا“ ”کب“ ”کہاں“ کیوں اور کیسے ”6 ک“ کے طریقے سے کیا جاتا ہے چاروں مربعوں میں سے ہر ایک سے یہ چھ سوالات پوچھ کر لکھاری مزید تفصیل تخلیق کریگا جس کو پھر مناسب زبان میں ترتیب کی ضرورت ہوگی اور اس طرح ہم اپنی کہانی تخلیق کرتے ہیں مثلاً ہاتھی ”جو“ نے کیسے نئے دوست بنائے؟ وہ کون ہیں؟ اس نے کہاں کھانے کی کوئی چیز پائی۔ اسے بو کیوں آتی ہے اس نے مزید بدبو سے بچنے کا اہتمام کس طرح کیا وغیرہ ہر بار ایک نتیجے تک پہنچا جاتا ہے۔ کہانی کو نیچے تک پہنچنے کیلئے اسی قسم کے سوالات پوچھ کر مزید وسعت دی جاسکتی ہے تاہم مگر اس مشق کی کامیابی کیلئے اختصار سے کام لیں۔

مربع نمبر 4 کے طریقے کو مکمل کرنے کے بعد شرکاء کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور انہیں ایک محدود وقت میں کہانی بنانے کی ہدایت دیں آپ خود کوئی مثال سوچ کر انہیں بتا سکتے ہیں یا ایسی کوئی مثال لانے کیلئے ان سے آزادانہ بحث و تحقیق کر سکتے ہیں مربع نمبر 1 گھوڑا ”ہیرٹ“ ہو سکتا ہے جواب خوش ہے اب یہ گروپوں پر منحصر ہے کہ وہ مذکورہ طریقے پر مربع نمبر 2 اور نمبر 3 کو مکمل کریں اور ان سے کہیں کہ وہ کہانی کو ”6 ک“ کے طریقے کے استعمال سے مکمل کریں۔



گروپ کو پانچ سے دس منٹ تک کے وقت سے زیادہ نہ دیں اگر بچوں پر جلد تکمیل کیلئے دباؤ پڑا رہے تو نتیجہ خاطر خواہ ہوگا مگر مقصد اب بھی مشق کو پر مزاح اور دلچسپ رکھنا ہے جب وقت ختم ہو جائے تو ہر گروپ سے کہانی پڑھنے کیلئے کہیں۔

نشست کی کارکردگی کو ولولہ انگیز اور تیز کرنے کیلئے گروپ کو بتا دیں کہ درج ذیل خطوط پر چھوٹا سا مقابلہ ہوگا۔

- ★ دلچسپ ترین مزاحیہ کہانی جو مقررہ وقت میں لکھی جائے۔
- ★ بہترین کہانی جو مقررہ وقت میں لکھی جائے۔

سرگرمی نمبر 3: نوعمری کی مشقت کی کہانی

ایک تدریسی نشست

اس ماڈیول کے مزاحیہ حصے کی تکمیل کرنے، گروپ کی دلچسپی میں اضافہ کرنے اور انہیں یہ بتانے کے بعد کہ کہانیاں لکھنا کتنا آسان ہوتا ہے، کے بعد ان کو اپنی اصلی ڈگری یعنی پراجیکٹ کے مقصد یعنی ”نوعمری کی مشقت“ پر واپس لے آنے کا وقت ہے۔ ماڈیول کے اس حصے کیلئے گروپ کو کمرہ جماعت کی طرز پر ترتیب دیں تاکہ ہر ایک کو اتنی جگہ میسر ہو جہاں وہ آرام و سکون سے لکھ سکے یہ دوسرا حصہ چھوٹے گروپوں کی بجائے انفرادی طور پر بہتر ہو سکتا ہے ہاں اگر چھوٹے گروپ بہتر ثابت ہوں تو بھی وہ استعمال کریں۔ مثلاً اگر گروپ کے چند نوجوان سیکھنے کی کسی معذوری مثلاً زبان کی لڑکھڑاہٹ میں مبتلا ہوں تو پھر چھوٹے گروپوں کا بنانا ہی اہم ہے جہاں یہ (معذور) نوجوان بھی اس مشق میں زبانی طور پر اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں گروپ میں ان جیسے مسئلوں سے آگاہ رہیے۔

اس بار آپ ہر شخص سے مزدور بچے پر کہانی لکھنے کیلئے کہیں گے یہ مشق مندرجہ ذیل تین میں سے کسی ایک طریقے پر شروع کی جاسکتی ہے۔



- ★ ہر فرد مربع نمبر 1 کیلئے کوئی نام، عمر اور جذبے کا انتخاب کرتا ہے اور پھر مربع نمبر 4 کیلئے معیار مقرر کرتا ہے۔
- ★ پورے گروپ کے ساتھ آپ مربع نمبر 1 اور نمبر 4 کی تفصیل لکھ سکتے ہیں تاکہ ہر ایک اسی مزدور بچے کے متعلق لکھے۔
- ★ ہر ایک کو یہ اجازت ہونی چاہیے کہ یا تو وہ اپنے لئے اپنا طریقہ خود منتخب کرے یا آپ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرے۔

گروپ کو یہ بتانا چاہیے کہ مربع نمبر 1 اور نمبر 4 کے جذبات اس مشق میں مکمل طور پر متضاد نہیں ہونے چاہئیں مثال کے طور پر ایک آدمی کہانی کو جذبہ غم سے شروع کرتا ہے اور جذبہ غم ہی پر ختم کرتا ہے تاہم ان ماڈیولز کی بنیاد اس مفروضے پر ہے کہ ہم دنیا کیلئے خاص کر نوعمر مزدوروں کیلئے امید کا پیغام دینا چاہتے ہیں پس اگر نوعمر مزدور کی کہانی ”غم“ سے شروع ہوتی ہے اور اگر وہ کسی بھی وجہ کو بنیاد بنا کر کہانی ”خوشی“ (کے جذبے) کے ساتھ ختم کر سکے تو یہ ایک بونس ہوگا۔

جس نوعیت کے نتیجے کی آپ کو تلاش ہے وہ آپ کو ضمیمہ نمبر 2 میں دی گئی سادہ سی مثال میں ملے گا اس مثال کو صرف آخری چارہ کار کے طور پر استعمال کریں بہتر ہوگا کہ گروپ خود اپنی کہانی تیار کرے اپنے تصورات کا خود تفصیلی جائزہ لے اور اپنے گہرے جذبات کا اظہار کرے ان کے کام کے دوران ان کے درمیان گھومیں پھریں اور انہیں ہر مربع کیلئے ”6 ک“ (کیا، کیوں، کیسے، کون، کتنا اور کہاں) کے طریقے کا استعمال کرنا یاد دلانیں ہر تفصیل کے متعلق خود سے مسلسل سوالات پوچھنے سے وہ بتدریج ایک کہانی تیار کر لیں گے اور بہت جلد انہیں اپنے آپ سے سوالات پوچھنے نہیں پڑیں گے بلکہ اُن کے ذہنوں میں الفاظ کی آمد شروع ہو جائیگی ایک بار جب وہ اس مرحلے پر پہنچیں گے وہ بلاشبہ نوخیز لکھاری ہونگے۔

ان کے درمیان چکر لگاتے ہوئے آپ یہ سمجھ پائیں گے کہ کس کے پاس الفاظ کی آمد ہو رہی ہے اور کون اپنی شرمیلے پن اور نفسیاتی رکاوٹوں سے نبرد آزما ہے جو جدوجہد کر رہا ہے ان کے ساتھ بیٹھے اور اُن کو تجویز یا لقمہ دیکر ان کی مدد کریں ان کے کرداروں کی سوانح حیات اور احساسات کی تعریف کر کے ان کی مدد کریں ان کے ساتھ کردار کی حالت پر بات کریں کیا یہ لڑکی یا لڑکے سے متعلق ہے وہ وہاں کیسے آئے یا وہ کس ملک میں ہیں؟ وہ کس قسم کا کام کرتے ہیں؟ چھوٹے چھوٹے سوال پوچھنے سے نوجوانوں کی خود اعتمادی بڑھنا شروع ہو جائیگی اور پھر خود سے وہ مزید تفصیلی سوالات کریں گے بشرطیکہ ان کے کرداروں کی کہانی بتدریج تکمیل کی طرف جا رہی ہو۔

بعض مصنفین کہتے ہیں کہ آپ کو اپنے کردار کے اندر ڈوب کر لکھنا چاہیے لکھاری کو ایک کیمرہ بننا چاہیے کسی فلم کے ابتدائی منظر کا تصور کریں اپنے کردار کو اس منظر میں رکھیں اور پھر کیمرہ بن کر کام کریں مگر فلم کی تکمیل کیلئے گفتگو کیا کریں آپ کا کردار کہاں اور کیسے کھڑا ہے کیا یہ دن ہے یا رات؟ یہ شہر ہے یا گاؤں؟ اگر تاریکی ہے تو تاریکی کیوں ہے؟ دن یا رات کا کونسا وقت ہے اگر کردار غمگین ہے تو وہ کیوں غمگین ہے کیا وہ چیخ رہا ہے کیا وہ زخمی ہے؟ وغیرہ وغیرہ

آپ کسی نوجوان کو حلقہ تحریر میں داخل ہوتے وقت مشاہدہ کریں گے کہ ان کی آنکھوں میں ایک نئی چمک ہے آپ اُن کی سوچ کی کیفیت اور تحریر کی رفتار کو دیکھ کر مسرور ہو جائیں کیونکہ آپ نے اُن کی صلاحیتوں کا کھوج لگانے میں اُن کی مدد کی ہے اگرچہ اُن کی قوت تحریر اتنی دقیق ہوتی ہے کہ وہ خود اسے محسوس نہیں کرتا۔

اگر ضروری ہو تو کو کام ختم کرنے کے لئے اضافی وقت دیدیں مگر یہ اجازت زیادہ وقت کے لئے نہ ہو کیونکہ اگر کام وقت پر ختم ہو سکے تو یہ حقیقت کے زیادہ قریب ہوگا۔

اوامر و نواہی

☆ یہ امر یقینی بنائیں کہ ہر فرد ہر مشق میں حصہ لیتا ہے نوجوانوں کو رکاوٹیں پیش آسکتی ہیں اور آپ کو اس مشق کو رکاوٹوں کے توڑنے کیلئے استعمال کرنا چاہیے یہ بھی دیکھ لیں کہ ہر شخص کچھ نہ کچھ لکھتا ہے۔ چاہے وہ کتنا ہی مختصر کیوں نہ ہوں۔



☆ نشست کے دوران گروپ کے ارکان کو سخت الفاظ میں تنقید کرنے اور مکمل شدہ کام کا مذاق اڑانے کی اجازت نہ دیں۔

☆ نشست بہ طریق احسن چلانے کیلئے گروپ میں خوش طبعی اور مزاح کا استعمال کریں یہ مزاحیہ ہونے کے ساتھ ایک اختیار بخش ماڈیول بھی ہے۔ نوجوانوں کو یہ معلوم نہیں ہوگا کہ انہوں نے کتنا کچھ سیکھا ہے جب تک وہ ان طریقوں کو دوسرے ماڈیولز میں یا اپنی زندگی اور تعلیم کے دوسرے مواقع پر استعمال نہ کریں۔



☆ افراد کو اپنی کہانیاں باقی گروپ کو سنانے کی حوصلہ افزائی کریں۔ بالکل اسی طرح کسی کو اس بات پر مجبور نہ کریں کہ وہ اپنی کہانی اونچی آواز سے پڑھے اور اگر وہ اپنی کوششوں کو گنہگار رہنے دینا چاہتے ہوں تو ان کی خواہش کا احترام کریں۔

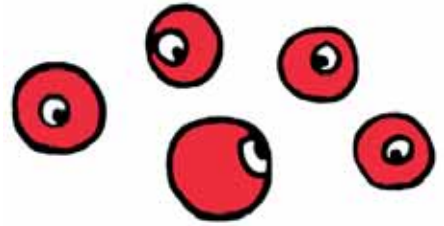
☆ گروپ کی تیار کردہ تمام کہانیوں کو محفوظ رکھیں۔

حتمی بحث و تمحیص

ایک تدریسی نشست

جب لوگ نوعمری کی مشقت پر مختصر کہانیاں لکھتے ہوں تو ماڈیول کا یہ حصہ بڑا شدید جذباتی ہوتا ہے اور یہ بہت تھکا دینے والا بھی ہو سکتا ہے آپ کے بعض گروپ اس قسم کے تجربے سے پہلے نہیں گزرے ہوں گے۔ اس لئے اختتام پر پہنچ کر انہیں تھوڑی مدد کی ضرورت ہوگی جب جذبات اتنی ہی شدت سے حاوی ہوں جتنی کہ وہ تخلیقی لکھائی کے دوران تھے تو آپ کو ہر وقت اپنے گروپ کا خیال رکھنا ہوگا۔

اس لئے تکمیل شدہ کام کی پرسش کے وقت ماحول کو پُر امن اور پُر سکون بنائیں ان کو ان کے جذبات تفصیل سے بیان کرنے دیں اگر بعض گروپ اپنی کہانیاں دوسروں کو پڑھ کر سنانا چاہتے ہوں تو انہیں ایسا کرنے دیں تاہم ان کو یہ کام اپنی جگہ پر بیٹھ کر نا چاہیے تاکہ وہ خود کو زیادہ توجہ کا مرکز بننا ہو محسوس نہ کریں جو کہانی پڑھی جائے تو اس پر بحث کریں بحث میں ہر ایک کو شمولیت کی دعوت دیں اور ایک دوسرے سے سوالات پوچھنے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں یہ جاننا بڑا دلچسپ ہوگا کہ بعض افراد کیوں اور کس طرح کردار تخلیق کرتے ہیں اور ان کرداروں سے کیا کرواتے ہیں اس سے آپ کو لکھاری کی شخصیت کے متعلق بھی بہت کچھ معلوم ہو جائیگا۔ ہر کہانی کے پڑھنے کے بعد اس پر مختصر بحث کریں۔



یہ ممکن ہے کہ بعض کہانیاں بہت ہی اعلیٰ قسم کی ہوگی اور جن کی طرف ہر ایک کو متوجہ کیا جاسکتا ہے لیکن اہم بات یہ ہے کہ ہر کہانی کی تعریف و توصیف اس کی حقیقی قدر و قیمت کے تناظر میں کی جائے یہ وہ بصیرت ہے کہ جس کے ذریعے نوجوان سوچتے ہیں اور بچے کی مشقت کو چشم تصور سے دیکھتے ہیں۔

گروپ سے ان کہانیوں کو کسی طرح چھپوانے کے متعلق بات کریں (جائزہ و توسیع یا پیروی میں ملاحظہ کیجئے) آپ دیکھیں گے کہ لوگ اس کے متعلق کیا محسوس کرتے ہیں اور ان کی خواہشات کا احترام کرتے ہیں اگر وہ کہانیوں کو آپ کی تحویل میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں تو انہیں شائع نہ کریں۔ یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ آپ اپنے گروپ کے بارے میں مخلص رہیں تاکہ وہ آپ کے اخلاص کو مانتے ہوئے آپ پر اعتماد کریں۔

اگر آپ کا خیال ہے کہ گروپ کا کوئی رکن تحریر کے لحاظ سے خاص کر اُس کی تحریر شدہ کہانی کے حوالے سے ذہین و فطین ہے تو آپ کو اس سے یہ پوچھنا چاہیے کہ آیا وہ اپنی کہانی کو مزید تفصیل سے لکھنا پسند کرے گا کیونکہ چھوٹی کہانی بڑی، مزید مفصل اور بیانیہ ہو سکتی ہے جو فی الحقیقت وسیع تر کمیونٹی کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرائے اور نوعمری کی مشقت کے پراجیکٹ اور اس کے کام کو آگے بڑھائے۔



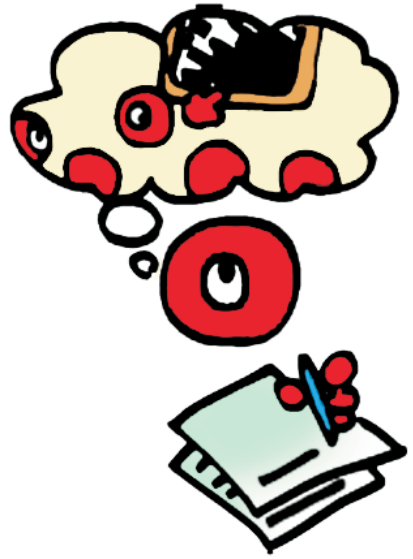
نوٹ برائے استعمال کنندہ

نوعمری کی مشقت سے متعلق ان ماڈیول پر عملدرآمد کے مرحلے میں ایسے مواقع آئیں گے کہ جہاں ماحول کو سازگار بنانے کیلئے فن کے نمونے اور ادب انتہائی مفید اور موثر ثابت ہوں گے۔ مثلاً اگر آپ بعد میں ڈرامہ کے ماڈیول پر عملدرآمد کرتے ہیں تو آپ اس ماڈیول کے دوران مکمل شدہ چھوٹی کہانیوں میں بعض کو اس میں شامل کر سکتے ہیں یہ لوگوں کو متعلقہ مسائل کے تخلیقی گہرائی، خیالات اور تصورات اور عہد قرار کی سمجھنے میں مدد دینگے جو نوجوانوں میں مناسب ماحول کے مہیا کرنے پر پیدا کی جاسکتی ہیں یہ کہانیاں آپ کو بڑی حد تک نوعمری کی مشقت پر ڈرامہ کی تشکیل میں مدد دیں گی۔

اس امر کو یقینی بنائے کہ تمام کہانیاں آپ کے پاس حفاظت سے رکھے ہوئے ہیں اور ان کو تمام مناسب جگہوں پر استعمال کرتے ہیں۔

جائزہ اور پیروی مسلسل

اس ماڈیول میں قابل پیمائش عناصر کے حوالے سے کہا جاسکتا ہے کہ اس میں بے شک کچھ ایسے خاص نتائج ہیں جو قابل پیمائش ہیں چاہے وہ واقع ہوئے ہونگے یا نہیں گروپ کے ہر شخص نے ایک چھوٹی سی کہانی بنائی ہوگی جس میں نوعمری کی مشقت کی حالت کی خاکہ کشی کی ہوگی ان کاموں کی نوعیت کا انحصار کسی حد تک متعلقہ افراد پر ہے اور اس بات پر بھی کہ کس خوبی سے ماڈیول پر عملدرآمد کیا گیا ہے اور اس تعلق پر بھی جو بیرونی معاونت کی صورت میں دوسرے شخص نے گروپ کے ساتھ قائم کیا ہے۔



پیروی کیلئے آپ کو اپنے گروپ کی ان چھوٹی کہانیوں میں سے کچھ کے شائع کرنے کے امکانات کا جائزہ لینا ہوگا یہ یا تو کسی سکول کے جریدے میں شائع کئے جاسکتے ہیں یا محض کسی ایسے پبلک نوٹس بورڈ پر چسپاں کئے جاسکتے ہیں جہاں پر اسے کمیونٹی کے مختلف افراد پڑھ سکیں شاید کسی مقامی اخبار یا جریدے کو ان میں سے بعض کو شائع کرنے میں دلچسپی اس سلسلے میں کسی مدیر سے رابطہ کریں۔ جو لوگ اپنی لکھائی میں متذبذب ہیں، انہیں یہ بھی یقین دہانی کرا دیں کہ صفحات پر مصنفین کے نام شناخت نہ ہونے کی خاطر ان کے نام ان کی اجازت کے بغیر نہیں لکھے جائیں گے یہ ممکن ہے کہ ان میں سے بعض چھوٹی کہانیوں میں سے اکثر بہت اچھی ہوگی اور ان نوجوانوں کے ہم عصروں کو پسند آئیں گی یہ بھی ممکن ہے کہ بالغ بھی ان کہانیوں کی خوبیوں سے متاثر ہوں گے اس لئے ان کو کمیونٹی میں لے جائیے۔ یہ معاشرتی یکجہتی اور آگاہی بڑھانے کے مرحلے کا حصہ ہے۔

ان نوجوانوں کی خود اعتمادی بڑھانے کیلئے آپ ان کو تجویز پیش کر سکتے ہیں کہ آپ ہی وہ لوگ ہیں جو ان کہانیوں کے شائع ہونے کا کوئی طریقہ معلوم کر سکتے ہیں جس ماحول میں آپ رہتے ہیں اس پر منحصر ہے کہ گروپ انہیں اپنے ماحول میں کہاں شائع کرنا چاہتا ہے، سکول میں یا بیرونی طور پر مثلاً مقامی اخبار یا جریدہ یا خبرنامہ میں شائع کر کے یہ خاصی کامیابی کی علامت ہے اور یہ آپ کے ماڈیول کے تسلسل کو مستحکم کرے گا۔

ایک بار جب آپ اس ماڈیول کو تسلی بخش طور پر ختم کر چکے۔ تو پھر دوسرے ماڈیول کی طرف بڑھیں ہم مشورہ دیتے ہیں کہ جس دوسرے ماڈیول کا آپ آغاز کریں گے وہ گروپ کی تحریری صلاحیتوں کو مزید بڑھائے مثلاً ”ابلاغی مہم“ کے ماڈیول کی تکمیل کیلئے ابلاغ اور چھپائی / چھاپہ خانہ کے ماڈیول ہوں۔

ضمیمہ نمبر 1

لا یعنی قافیہ بندی کی مشق

لا یعنی شعروں کے شروع کرنے کا اچھا طریقہ دو سطروں کا سادہ سا مجموعہ یہ فیصلہ کرتے ہوئے تخلیق کرنا ہے کہ آخری سطر کا آخری لفظ کیا ہوگا اور پھر واپسی کی طرف کام کرنا ہے۔

ہیو پو ٹامس

اس مثال میں آخری مصرعے کا آخری لفظ ”ہیو پو ٹامس“ ایک فرضی لفظ ہے لیکن جو قافیہ بندی کو آسان بناتا ہے اور شروع ہی میں اس کی نا فہم ہونے کے تصور کو متعارف کراتا ہے ”ہیو پو ٹامس“ محض ہیو پو ٹامس کی بیوی ہے اس لفظ کو بورڈ کے درمیان میں اس سے پہلے کافی جگہ چھوڑتے ہوئے لکھیں تاکہ مکمل کرنے کیلئے اس سے پہلے باقی سطر لکھی جائے آپ کا گروپ پہلے ہی سے اس لفظ کو دیکھ کر مسکرا رہا ہوگا اور دوسرے تمام لفظ جو لفظ مس (Missus) کے آخری حصہ سے ہم قافیہ ہونگے کے متعلق سوچ رہا ہوگا۔

بے شک اگلا کام اس لفظ کے متعلق سوچنا ہے جو ”مسس Mussus“ کے ساتھ ہم قافیہ ہو اور قافیہ کے بنیادی اصول پر عمل کرتے ہوئے پہلی سطر کیلئے آخری لفظ کو منتخب کریں گروپ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ جو الفاظ سوچتے ہیں وہ بہ آواز بلند بولیں اور ان کو ایک فہرست میں لکھ ڈالیں۔ اس کو تیزی سے کریں اور مزاحیہ بنائیں اور وہ اس کے مطابق رد عمل کریں گے سب سے نمایاں لفظ (وہ جو آپ کی نظر میں ہونا چاہیے اور جس سے شعر لکھتے وقت آپ کو آسانی ہوگی) وہ ”کیسز“ (Kisses) ہے پس اسے پہلی سطر کے آخر میں لکھیں۔

اب آپ کو لا یعنی شاعری کے سب سے اہم ترین حصے پر کام کرنا ہے اور وہ ہیں آخری دو سطروں کے آخری دو الفاظ۔ گروپ کو سطروں کے باقی حصوں کو پر کرنے کیلئے دوسرے الفاظ دینے ہیں۔ آپ کا کام بحث کو صحیح نہج پر ڈالنا ہے تاکہ یہ قابو سے باہر نہ ہو اور یہ امر یقینی بنائیں کہ یہ مصرعے آپس میں کوئی مفہوم بناتے ہیں۔ ہے۔ مثال کے طور پر گروپ سے پوچھیں کہ ہیو پو ٹامس کس قسم کے بو سے لے گا۔ ممکن یہ ہے کہ وہ لفظ Sloppy (بے پروائی سے) یا اس جیسے لفظ پیش کریں گے۔ باقی قافیہ بندی کو پورا کرنے کیلئے اسی جذبے سے جاری رکھیں اور اس قسم کے سوالات پوچھتے رہیں۔ کون بے پرواہی سے بو سے لینا پسند کرتا ہے؟ کیوں، کون کس کو وغیرہ۔

مثال کے طور پر ہپو پونا مس کا شوہر متعلقہ موضوع ہو اور اس کا نام ہیری دی ہپو ہو یہ صرف ایک مثال ہے اور اس طرح کے کئی امکانات ہیں۔ اہم بات اس کے کرنے کے دوران میں وافر دلچسپی اور مزاح ہے اور آخر میں مقفی شعروں کا تیار ہونا ہے تب آپ کے گروپ کو احساس ہوگا کہ انہوں نے صرف ایک لفظ سے ان شعروں کو تخلیق کیا ہے آپ کے آخری شعر کچھ اس طرح دکھائی دیں گے۔

ہیری دی ہپو بہت ہی زیادہ بو سے لا پرواہی سے دینے کا شوقین تھا
لیکن جس کے سب سے کم بو سے لئے گئے وہ اس کی (ہیوی) ہپو پونا مس تھی! ¹

ضمیمہ نمبر 2

سلطانہ کی کہانی

درج ذیل کہانی چار مربعی طریقہ استعمال کرتے ہوئے بنائی گئی ہے۔

- ☆ مربع نمبر 1: سلطانہ کی عمر آٹھ سال ہے۔ وہ بچی مزدور ہے۔ وہ غمگین ہے۔
- ☆ مربع نمبر 2: وہ غمگین ہے کیونکہ وہ اپنے خاندان سے دور لے جانی گئی ہے اور کسی اور کے قبضے میں دیدی گئی ہے وہ اس لئے بھی غمگین ہے کہ وہ زخمی اور بیمار ہے۔
- ☆ مربع نمبر 3: سلطانہ چھڑا کر بچائی گئی ہے۔ اور اب اس کی دیکھ بھال ہو رہی ہے۔
- ☆ مربع نمبر 4: سلطانہ دوبارہ اپنے کنبے سے ملائی گئی ہے اب وہ خوش ہے۔

کہانی کو جس طرح مکمل کرنا ہے وہ سلطانہ کی زندگی کی تفصیل سے یعنی کہ جب وہ اپنے خاندان سے اٹھالی گئی پھر اسے کام کرنے پر مجبور کر دیا گیا پھر جب وہ بچا کر لائی گئی اور وہ اپنے کنبے میں واپس آئی مکمل ہوگی ”6 ک“ (کیا، کیوں، کیسے، کون، کتنا اور کہاں) کے اصول پر ہم کسی خاص ملک کی غربت کی کہانی بنا سکتے ہیں جہاں سلطانہ کو اس کے آبائی گاؤں سے بہت دور کپڑے کے ایک چھوٹے کارخانے میں نوآموزی کیلئے بچا گیا۔ ناقص علاج اور مالک اور اس کے کنبے کی طرف سے نامناسب سلوک کی وجہ سے سلطانہ بیمار ہو جاتی ہے اور ایک مشین پر کام کے دوران بے ہوش ہو کر خود کو بری طرح زخمی کر ڈالتی ہے سلطانہ کئی بار بچ نکلنے کی کوشش کرتی ہے اور ایک بار تو مالک کے بدمعاشوں کے پکڑنے سے پہلے وہ واپس اپنے کنبے میں پہنچ جاتی ہے یہ آدمی اس کے والدین کی پٹائی کر کے اسے سلطانہ کو دوبارہ واپس لے جاتے ہیں اسے اس کا مالک بہت زیادہ مارتا ہے جس سے وہ قریب المرگ ہو جاتی ہے۔

مسلل مذموم برتاؤ کے باوجود وقت گزرتا ہے۔ آخر کار ملک میں کام کرنیوالی انسانی حقوق کی ایک تنظیم کو اس کارخانے کا جہاں چھوٹے بچوں کو ملازم رکھا جاتا ہے، علم ہو جاتا ہے یہ گروپ اس قسم کے کام کی جگہوں پر چھاپے مارتا ہے بچوں کو آزاد کرتا ہے اور کارخانے کے مالکوں کو انصاف کے کٹہرے میں لا کھڑا کر دیتا ہے ایسا ہی ایک چھاپہ اس کارخانے پر جہاں سلطانہ کام کرتی ہے مارا جاتا ہے وہ دوسرے پندرہ بچوں کے ساتھ آزاد کرائی جاتی ہے اور اپنی دیرینہ اور خطرناک بیماری اور زخموں سے ہسپتال میں کئی ہفتوں کی نگہداشت کی بدولت صحت یاب ہونے کے بعد دوبارہ اپنے کنبے سے ملتی ہے۔

فیکٹری کے مالک کو عدالت میں پیش کیا جاتا ہے جہاں بعد میں اسے قید ہو جاتی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیم سلطانہ کے والد کی بطور کسان اپنا کاروبار جمانے میں مدد کرتی ہے اور اب اپنے کنبے کی کفالت کے قابل ہے سلطانہ پوری طرح صحت یاب ہو چکی ہے۔ فی الحقیقت اب وہ بہت خوش ہے۔

اطالوی حکومت کے مالی تعاون کے تحت نوعمری کی مشقت کے
خاتمے کیلئے عالمی پروگرام کا پراجیکٹ نمبر INT/99/M06/ITA

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

عالمی دفتر محنت کے بین الاقوامی تربیتی مرکز تویرین نے
انسٹی ٹیوٹور ویو ڈائی ڈیزائن کے تعاون سے تیار کیا

Istituto
Europeo
di Design

ISBN 92-2-113240-4

